خصوصی رپورٹ

زراعت کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح

زراعت کی ترقی،فروغ کے لیے اقدامات موجودہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں

موجودہ حکومت نے برسر اقتدار آنے کے بعد زراعت کے شعبہ کواولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کئی کسان دوست پالیسیاں تشکیل دیں اور ان پر عملدرآمد کا آغاز کیا۔جن کے نہایت مثبت نتائج برآمد ہوئے حکومت کی جانب سے زرعی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے لیےصوبہ خیبر پختونخوامیں محکمہ زراعت کے 135 ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہےان میں سے اہم منصوبہ جات کی تفصیل یہ ہے۔

ای ایگریکلچراور ٹیلی فارمنگ منصوبے کا آغاز:

اس منصوبے کے تحت پاکستان میں پہلی مرتبہ زمینداروں کی رہنمائی کے لئے "کال سنٹر" کا قیام عمل میں لایا گیا۔اب کاشتکار کے تمام مسائل کا حل صرف ایک کال کی دوری پر۔جہاں کاشتکار صبح 8 تا شام 8 بجے تک کسی بھی زرعی مسئلہ کی رہنمائی کے لئے رابطہ کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ جدید طرز کے اینڈرائڈزموبائل اپلیکیشن Agriculture Extension KP کے قیام کے ذریعے زمینداروں کومختلف فصلات موسمیات اور مارکیٹ کے بارے میں رہنمائی دی جاتی ہے۔مزید برآں محکمہ زراعت کی آفیشل ویب سائٹ www.zarat.kp.gov.pk کے ذریعے محکمہ زراعت اوراس سے وابسطہ تمام دیگرشعبہ جات تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

نیشنل ایگریکلچرایمرجنسی پروگرام:

وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت 44.5ارب روپے کی لاگت سے 11 منصوبےشروع کئے گئے جن میں کھالاجات کی اصلاح کا قومی منصوبہ،بارانی علاقوں میں پانی کے تحفظ کا قومی منصوبہ،بارانی علاقوں کے کمانڈ ایریا میں اضافہ کا قومی منصوبہ،گندم، دھان ،گنا اور تیلدار اجناس کی پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ، جانوروں کوفربہ کرنا اورکٹا بچاؤ پروگرام،فروغ گھریلومرغبانی منصوبہ اور ٹھنڈے پانی کی مچھلیوں کی افزائش کا قومی منصوبہ شامل ہیں۔

کسان مارکیٹس کا قیام:

2019 میں صوبہ بھرمیں زمینداروں اورعوام کی فلاح و بہبود کے لیے65 کسان مارکیٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔جہاں پرزمیندار بغیر کسی کمیشن کے اپنی مصنوعات صارفین کوبراہ راست فروخت کرسکتے ہیں۔

صوبہ سے ٹڈی دَل کا خاتمہ:

جنوری 2020 میں جب ٹڈی دَل کا جھنڈ صوبہ خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں داخل ہواتو حکومت نے صوبے کے 9 جنوبی اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کردی اور محکمہ زراعت کی مئوثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات کی وجہ سے صوبے کوٹڈی دَل کے حملے سے محفوظ کرلیا گیا۔

فارم ٹو ہوم سروسز/فری ہوم ڈیلیوری:

کورونا وائرس کی وباء کے دوران محکمہ زراعت نے صوبہ خیبر پختونخوا کے 9 بڑے اضلاع میں اشیاءخوردونوش کی فراہمی اُن کی دہلیز پر پہنچانے کے لیےفری ہوم ڈیلیوری سروس کا آغاز کیا۔

فوڈسیکیورٹی پالیسی:

حکومت خیبر پختونخوا نے صوبے کی عوام کی غذائی ضروریات پوری کرنے اور زراعت کے پیشے کو منافع بخش کاروبار میں بدلنے کے لیئے فوڈ سیکیورٹی پالیسی بنائی گئی اور ایکشن پلان ترتیب دیا گیا۔جس کے تحت آنے والے 10 سالوں میں تقریباً 236 ارب روپے کی لاگت سے مختلف منصوبہ جات ترتیب دیئے گئے ہیں اوران کی تکمیل سےصوبے کی عوام کو سالانہ 62ارب روپے کا فائدہ ہوگا۔

ایگریکلچرٹرانسفرمیشن پلان کی تشکیل:

وزیراعظم پاکستان نے زراعت کی ترقی اور زمینداروں کی خوشحالی کے لیے ایگریکلچرٹرانسفارمیشن پلان کی تشکیل اور آغاز کیا۔اس پلان کا مقصد غذائی خودکفالت،کسان کی خوشحالی ،پیداوار میں اضافہ، برآمدات میں اضافہ اور کاروبار کےبہترین مواقع پیدا کرنا ہے۔

گومل زام کمانڈ ایریا ڈیویلپمنٹ پراجیکٹ:

صوبہ خیبر پختونخوا کے بارانی علاقوں میں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا آغاز کیا گیا۔جس میں گومل زام کمانڈ ایریا ڈیویلپمنٹ پراجیکٹ کے ذریعے 196000 ایکڑ رقبے کوسیراب کیا جائے گا۔

☆ کرم تنگی ،بیزائی اریگیشن کمانڈ ایریا ڈیویلپمنٹ منصوبہ اور دیگر 17 چھوٹے ڈیموں کے ذریعے 157144 ایکڑ رقبےکوسیراب کیا جائے گا۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت نے تقریباً 30,000 ایکڑ بنجرزمینوں کوزیرکاشت بنایا اور 1185 عدد شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویل لگائے ۔اس کے علاوہ کھیتوں میں آبپاشی کے نظام کو جدید طرز پر استوار کرنے کے لئے ورلڈ بینک کے تعاون سے 29.5ارب روپے کی لاگت سے ایک جامع منصوبہ ترتیب دیا گیا۔

11000 میلین روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز:

صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تقریباً 11000 میلین روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا گیا جن میں مقامی سطح پر بیجوں کی پیداوار اور فراہمی کو یقینی بنانا،محکمہ توسیع کے نظام میں بہتری لانا،زرعی تحقیقی ادارہ ترناب اورمینگورہ سوات کو Centere of Excellence کا درجہ دینا،اعلیٰ نسل کی مویشیوں کی افزائش نسل، ٹیلی فارمنگ سسٹم کومزید بہتر بنانا،سائل فرٹیلٹی میپنگ اور 9211 سروسز کا اجراءشامل ہے۔

> ☆زرعی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے محکمہ زراعت کے 135 ترقی یاتی منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے☆صوبائی حکومت کی کاوشوں سے گندم کی پیداوار میں اضافہ کا حصول ممکن۔محکمہ زراعت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے احکامات کی روشنی میں صوبےکوگندم کی پیداوار میں خودکفیل بنانے کے لیے حکمت عملی ترتیب دی جس سے صرف ایک سال میں صوبائی حکومت کوتقریباً 23ارب روپے کی بچت ہوئی ۔

کسان کارڈ کا اجرا:

ستمبر 2021 میں وزیراعظم پاکستان نے سبسڈی کی رقم براہ راست کسانوں کے اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کے لیے کسان کارڈ کا اجرا کیا۔جس سے اب تک تقریباً ایک لاکھ زمیندار مستفید ہوچکے ہیں جبکہ دیگرزمینداروں کورجسٹرڈ کرنے کی مہم زوروشور سے جاری ہے۔

زرعی جامعات کا قیام:

زراعت کی ترقی اور تعلیم وتدریس کوترویج دینے کے لیے چارنئی زرعی جامعات بنائی گئیں جن میں ملاکنڈ ڈویژن میں زرعی یونیورسٹی کا قیام ڈیرہ اسماعیل خان میں زرعی یونیورسٹی کا قیام،ویٹرنری یونیورسٹی کا قیام اور ایگریکلچر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کوایگریکلچر سروسز اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔

زراعت ولائیوسٹاک سے متعلق قوانین میں بہتری کے لیے اقدامات:

جس میں ماڈل فارم سروسز سنٹرایکٹ،زرعی پالیسی،لائیو سٹاک پالیسی اورلائیو سٹاک سٹریٹیجی شامل ہیں۔

Fruits for all:

محکمہ زراعت نے صوبہ میں زیتون زعفران،سپرفوڈز (ایوکیڈو اورادویاتی پودے) شہد کی پیداوار میں اضافہ کےساتھ ساتھ Fruits for all پراجیکٹ کا اجرا کیا۔

☆ صوبہ بھر میں مویشیوں کے موبائل کلینک اورموبائل ویٹرنری کلینک ،ملک ٹیسٹنگ لیبارٹری ،ٹراؤٹ ویلج اور پلانٹ کلینک کا قیام عمل میں لایا گیا۔

صوبائی حکومت کی کاوشوں سے گندم کی پیداوار میں اضافہ کا حصول ممکن:

محکمہ زراعت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کےاحکامات کی روشنی میں صوبےکوگندم کی پیداوار میں خودکفیل بنانے کے لیےحکمت عملی ترتیب دی جس سے صرف ایک سال میں صوبائی حکومت کوتقریباً 23ارب روپے کی بچت ہوئی ۔

ایگری ۔بزنس کے فروغ کے لیے IFAD کے مالی تعاون سے جامع منصوبے کی تشکیل:

اس منصوبے کےتحت تقریباً 29.5ارب روپے کی لاگت سے زرعی کاروبار کی ترویج کے لیےاقدامات کیے جائیں گے۔

مذکورہ بالا اقدامات کے علاوہ محکمہ زراعت صوبہ خیبر پختونخوا نے زراعت کی ترقی کے لیے سینکڑوں اقدامات کیے ہیں جس سے زرعی ترقی کی راہ ہموار ہوگی اورزرعی خود کفالت کا حصول ممکن ہوگا۔